# حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

# حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

جہنم میں نہ ڈالے گا جہنم بھرتا رہے گا [illegible]

۳۔ سنی فقہ میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ (یکشف عن ساق)
اپنی پنڈلی ظاہر کرے گا اور سب مومن سجدے میں جھک جائیں گے۔
بخاری شریف تفسیر سورۃ ن والقلم [illegible]

نوٹ۔ اللہ کی اپنی تو کوئی پنڈلی نہیں ہے یہ پنڈلی دکھانا اسی مدینے والے مجرم کی ہے جب اللہ مومنوں کو دکھائے گا دوزخ میں ڈالے گا تو مومن خوش ہوں گے اور اللہ کے حضور میں سجدہ کریں گے۔

۴۔ سنی فقہ میں ہے کہ خیر و شر من اللہ تعالیٰ کہ نیکی بدی اللہ کی طرف سے ہے۔ شرح فقہ اکبر ص ۱۳

نیز سنی فقہ میں ہے کہ کفر اور نافرمانی یہ فعل خود اللہ بندوں میں پیدا کرتا ہے۔ عقائد نسفی [illegible]

نوٹ۔ فقہ نعمان تیرے قربان۔ اگر برائی اور کفر [illegible] خود کی اور پھر اس برائی اور کفر پر قیامت کے دن سزا بھی دے گا یہ کیسا ظلم [illegible] خدا نہ ہوا وہ تو چنگیز خان ہو گیا۔

۵۔ سنی فقہ میں ہے کہ امام اعظم نعمان نے خواب میں سو مرتبہ خدا کو دیکھا تھا۔
الدر المختار [illegible] دیباچہ

نوٹ۔ یہ خواب [illegible] خواب شیطانی ہے۔ موسیٰ نبی اور ہمارے رسول نے خدا کو دیکھا نہیں اور نعمان صاحب پیغمبروں سے بھی آگے بڑھ گئے اور خدا کی زیارت کر لی۔



۶۔ سنی فقہ میں ہے کہ خدا کی آنکھیں دکھنے کو آئیں تو فرشتوں نے عیادت کی اور اللہ تعالیٰ نے طوفان نوح پر آنسو بہایا کہ آشوب چشم ہو گیا۔
منقول از تحفہ [illegible] ص ۴۹ بحوالہ الملل والنحل شہرستانی۔

نوٹ۔ سچ ہے فقہ نعمان جس نے ایسا خدا بخش دیا کہ جس کی آنکھیں بھی ہیں اور دکھتی بھی ہیں اس کو [illegible] کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ کیا خرافات ہیں کاش یہ بھی بتلا دیا ہوتا کہ کس ہسپتال میں زیر علاج رہا۔

۷۔ سنی فقہ میں ہے کہ داؤد جواربی کہتا تھا کہ خدا کی داڑھی اور شرمگاہ کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھو اور جو چاہو سو پوچھو۔ جسم، گوشت، خون، اعضاء اور بال گھونگریالے اور کالے رکھتا ہے۔
منقول از تحفہ [illegible] ص ۲۴۹ بحوالہ الملل والنحل شہرستانی

نوٹ۔ سنیوں کا خدا ایک تو داڑھی نہیں رکھتا [illegible] ہے اور دوسرے عورت اور مرد والی شرمگاہ میں سے کوئی بھی نہیں رکھتا یعنی خنثیٰ ہے۔ [illegible] ہے۔ ایسا خدا سنی بھائیوں کو مبارک ہے۔

## سنی فقہ میں نبوت کی شان

۱۔ سنی فقہ میں ہے ان بعض الناس ذہب الی ان النبی کان کافرا [illegible] قال السدی کان علی دین قومہ اربعین سنۃ [illegible] کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ نبی پاک ابتدا میں (معاذ اللہ) کفر پر تھے۔
اور سنی مولانا [illegible] کبیر محدث شاہ عبدالعزیز نے اپنے تحفہ [illegible] ۱۹

نوٹ۔ فقہ نعمان کے علاوہ منسوب کر دیا جاوے۔ نعوذ باللہ رسول اللہ کا دادا
ہے۔ اور اگر اس کی ولادت صحیح نہیں تو معاذ اللہ حضور پاک کا نسب پاک
نہ رہا اور یہ واقعہ قہار سے ابن قتیبہ نے لکھا ہے جس کے بارے میں شاہ عبدالعزیز
نے اپنے تحفہ کے صفحہ ۹۳ میں تسلیم کیا ہے کہ عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ اہلسنت
ہے۔ یہ عقیدہ کفر ہے کیونکہ یہ قرآن کے خلاف ہے حضور نے فرمایا ہے کہ میرا تمام نسب
نامہ آدم سے عبداللہ تک بدکاری سے پاک رہا ہے۔ یہ سنیوں کی چالاکی
ہے کہ عمر صاحب کے نسب کی برائی چھپانے کی خاطر حضور کے نسب پر حملہ
کر گئے۔

۱۲۔ سنی فقہ میں ہے کہ ایک روز نبی کریم قریش کے ساتھ کعبہ کے لئے پتھر
اٹھا کر لا رہے تھے اور اپنے چچا عباس کے مشورے سے دھوتی کھول
کر گردن پر رکھ لی اور سر پر پتھر اٹھایا تو گر پڑے اور بے ہوش ہو گئے
[illegible] اس کے بعد پھر کبھی ننگے نہ ہوئے۔

بخاری شریف کتاب الصلوٰۃ صفحہ

نوٹ۔ بخاری شریف [illegible]
خود نبی کریم کو عقل نہیں تھی [illegible]
[illegible]
اور اس [illegible] دیکھنے والے ہوں۔ پھر بھی اہلسنت [illegible]
[illegible] رسول کی [illegible] اور [illegible] رسول پھر کبھی ننگے نہ ہوئے
سنی فقہ میں ہے کہ بنی اسرائیل برہنہ ہو کر غسل کرتے تھے اور ایک

دوسرے کو دیکھتے تھے اور حضرت موسیٰ تنہائی میں الگ غسل کرتے تھے
قوم نے کہا کہ موسیٰ ہم سے الگ ہو کر اس لئے غسل کرتا ہے کہ
اس کے خصیتین بڑھ گئے ہیں۔ پس ایک دن موسیٰ نے نہانے کی خاطر
کپڑے اتار کر پتھر پر رکھے۔ نعوذ باللہ من ذالک اتفاق سے وہ پتھر
کپڑے لے کر بھاگ گیا حضرت موسیٰ ثوبی حجر ثوبی حجر پکارتے ہوئے
اس کے پیچھے دوڑے یہاں تک کہ قوم تک پہنچ گئے۔ قوم نے دیکھا کہ حضرت
موسیٰ کے خصیتین ٹھیک ٹھاک ہیں پھر وہ پتھر رک گیا۔ پس موسیٰ
نے ڈنڈا اٹھایا اور اس پتھر کی خوب پٹائی کی۔

بخاری شریف کتاب الغسل صفحہ

نوٹ۔ یہ روایت ابوہریرہ سے مروی ہے اور اس بدزبان نے فقہ نعمان
میں جناب کلیم اللہ کی ذات پر [illegible] کیا ہے۔ ابوہریرہ نے اس روایت کی
[illegible] تحقیق کی ہے [illegible] حضرت موسیٰ کے خصیتین
کا وزن کتنا تھا۔

۱۳۔ سنی فقہ میں ہے کہ نبی کریم کو جبرئیل نے [illegible] ڈرا
دیا کہ حضور کا پسینہ نکل آیا۔

بخاری شریف باب التفسیر صفحہ

پھر بخاری شریف کتاب بدء الخلق صفحہ [illegible] میں لکھا ہے کہ [illegible] نبی کریم کا
سینہ چاک کیا گیا من النحر الی مراق البطن [illegible]
[illegible] پھر حضور کا [illegible] زمزم کے پانی سے دھویا گیا۔

میں ان کے اہلسنت ہونے کی تصدیق کی ہے۔ یہی [illegible] بڑا اہم ہے
کر رضی [illegible] ایک ہی کا فرقہ کے باطل دین پر تھے۔

تفسیر کبیر صفحہ ۴۳ پ ۲۲ آیت [illegible]

نوٹ۔ فقہ نعمان [illegible] ہے۔ مذکورہ عقیدہ بالکل غلط ہے کیونکہ حضور
نے خود فرمایا ہے کنت نبیا و آدم بین الماء والطین کہ میں اس وقت
بھی نبی تھا جب آدم پانی اور مٹی میں تھے۔

۹۔ سنی فقہ میں ہے کہ والدا رسول اللہ ماتا علی الکفر (نعمان صاحب
کا فتوی ہے کہ رسول اللہ کے ماں باپ کفر پر مرے ہیں۔

شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۳۰ مطبوعہ سعیدی کراچی

—— نیز معارج النبوۃ۔ ذکر معراج میں ہے کہ حضور نے شب
معراج اپنے ماں باپ کو دوزخ میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کون ہیں تو انہوں
نے جواب دیا من مادر تو آمنہ و این پدر تو عبد اللہ۔ کہ میں تیری ماں
آمنہ ہوں اور یہ تیرا باپ عبد اللہ ہے۔

نوٹ۔ حضرت نعمان تیری فقہ پر قربان۔ کیا شان رسالت پیش کی ہے اور قرآن
کی مخالفت کی ہے خدا فرماتا ہے و تقلبک فی الساجدین کہ اے حبیب تیرا
سجدہ کرنے والے باپ دادوں کی پشتوں سے منتقل ہوتا آیا۔ یہاں
نعمان اپنے لاڈلے صاحب کے والدین کی دل آزاری مقصود تھی۔

۱۰۔ سنی فقہ میں ہے۔ اہلسنت [illegible]
[illegible] جھوٹ بولنا جائز سمجھتے ہیں۔

تحفہ اثنا عشریہ صفحہ [illegible]

نوٹ۔ جو جھوٹ کو [illegible] جائز کر سکتا ہے وہ [illegible]
کیا فقہ نعمان میں جھوٹ کے بڑے گناہ کو جائز [illegible] ہے
کوئی جھوٹ کو غیر عورت سے زنا نہیں کرے گا لیکن [illegible]
جھوٹ کر [illegible] عورت [illegible] نہیں ہو سکتا۔

۱۱۔ سنی فقہ میں ہے [illegible] عورت [illegible] کرتا ہے۔ کیونکہ
حضور نے [illegible] عورت [illegible] فرمایا [illegible]
[illegible] جواب میں [illegible]
[illegible] بازاری مرد
کو [illegible] کرتی ہے۔

بخاری شریف کتاب الطلاق صفحہ [illegible]
(نعوذ باللہ)

نوٹ۔ فقہ حنفیہ [illegible] کیا پیغمبر ایک
بازاری تھا [illegible] شرم آ شرم!
شرم فقہ نعمان [illegible] ہیں۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

۱۲۔ سنی فقہ میں ہے کہ نبی کریم کا نسب (معاذ اللہ) درست نہیں تھا۔ کیونکہ
[illegible]
[illegible] نے اپنے باپ کے بعد اپنی ماں سے شادی کی اور
ان سے [illegible] پیدا ہوا۔ کتاب المعارف [illegible]
انساب العرب صفحہ [illegible]

نوٹ۔ بخاری شریف میں زیادہ وہ فقرہ ہے کہ نو ازواج تھیں جن کی [illegible]

ان بیویوں کو مہر [illegible] دے دیں گے [illegible] جیسی کو نبوت ملی ہے [illegible]

کی طاقت میں بھی [illegible] تیس مردوں کی قوت تھی

۱۶۔ سنی فقہ میں [illegible] کہ غلام [illegible] گئے [illegible]

فتاویٰ عالمگیری باب [illegible]

نوٹ۔ [illegible] سنی فقہ نے [illegible] کا حکم [illegible]

سے شرک کی [illegible]

[illegible]

ہے [illegible]

۱۷۔ سنی فقہ میں ہے کہ زیادہ بیویاں کرنا سنت رسول ہے کیونکہ کان

یطوف علی نسائه فی الساعة الواحدة من اللیل والنهار [illegible]

نبی کریم ایک ہی رات میں تمام بیویوں پر پھر جاتے تھے اور [illegible]

کی اس وقت نو بیویاں تھیں۔

بخاری شریف کتاب النکاح باب من طاف علی نسائه

فی غسل واحد

نوٹ۔ فقہ حنفیہ نے [illegible] کیا شان رسالت بتائی۔ ایک طرف

میں نبی ہم جیسا بشر تھا۔ تو کیا ایک بشر ایک ہی رات میں نو عورتوں کی

خواہش پوری کر سکتا ہے۔ کیا پیغمبر اسلام [illegible] پھر جاتے تھے یا

استعمال کرتے تھے زیادہ بستری کرنا معاذ اللہ یہ رسول کی شان



[illegible] قرآن [illegible] کی شان [illegible]

# سنی فقہ میں شان قرآن پاک

سنی فقہ میں [illegible] اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور وہ شفا حاصل کرنے کی نیت سے قرآن پاک کو خون سے یا پیشاب سے [illegible]

جلالین [illegible] سورۃ فاتحہ پیشاب کے ساتھ یا خون کے ساتھ لکھے یا [illegible] کوئی گناہ نہیں۔

فتاویٰ قاضی خان [illegible] حنفیہ کتاب الحظر

نوٹ۔ فقہ حنفی نے قرآن پاک کو [illegible] بنا دیا ہے [illegible] قرآن پاک لکھا جا سکتا ہے تو پھر [illegible] سے قرآن نہیں لکھا جا سکتا۔ [illegible] صاحب نے [illegible] پیشاب سے لکھنے کو [illegible] بخاری شریف [illegible] بخاری کو چھوڑ کر فتویٰ قرآن کے بارے میں [illegible] فرمایا ہے۔ کیا ابوبکر و [illegible] عثمان کی [illegible] اور کیا فقہ [illegible] کہ قرآن کی [illegible] جائے [illegible] لا یمسه الا المطهرون [illegible] (بغیر طہارت کے قرآن کو مس بھی نہ کرو)

۱۸۔ سنی فقہ میں قرآن [illegible] سنت عثمان ہے کیونکہ بخاری شریف میں لکھا ہے [illegible] مصحف [illegible] حضرت عثمان نے حکم دیا تھا کہ [illegible] سوائے [illegible] کے باقی سب قرآن جلا دیئے جائیں

بخاری شریف باب جمع القرآن [illegible]

ہو سو نہیں جو حضرت عائشہ کی بکری کھا گئی ہے۔ اور دوسرے فقرے میں قرآن مجید کا
عمر صاحب اہلسنت کا ضائع ہو گیا ہے۔ موجودہ قرآن تیس پاروں کا ہے
جو تین لاکھ تئیس ہزار چھ سو اکہتر حروف سے مرتب ہے۔ بقول عمر صاحب
اگر قرآن پاک کے دس لاکھ حروف تھے تو پھر قرآن پاک تقریباً [illegible] پاروں
کا ہونا چاہیے تھا۔ ہم سنی بھائیوں کو پرسہ دیتے ہیں کیونکہ [illegible]
قرآن سے [illegible] پارے ضائع ہو گئے ہیں۔

نوٹ۔ قرآن پاک میں حرفوں کی تعداد موجودہ زمانے میں [illegible]
ستائیس ہزار [illegible] ہو چکی (۲۲۰) ہے۔ اس طرح ابن عباس کے عقیدہ کے
مطابق بھی [illegible] پانچ سو ستر [illegible] حروف ضائع ہو گئے ہیں۔

[illegible] دیوبندی نے اپنی مایۂ ناز کتاب فیض الباری
علی صحیح البخاری ص۲۲۹ ج۳ کتاب الشہادات میں اعتراف کیا ہے کہ
والذی تحقق عندی ان التحریف فیہ لفظی ایضاً اما انہ
عن عمد منہم او لمغلطۃ [illegible]
ہے کہ قرآن میں لفظی تحریف بھی ہے اور یہ تو اصحاب نے جان بوجھ
کر کی ہے یا غلطی سے۔

پس نتیجہ یہ نکلا کہ سنی بھائیوں کے نزدیک قرآن محرف نہیں ہے
اور بقول ان کے عمر صاحب کے [illegible] قرآن پاک کے ضائع
ہو گئے ہیں اور کئی لاکھ حوران جنت کے نہ ملنے کا نقصان ہو جاتا ہے۔ [illegible]
ہمارے سنی دوست [illegible] لیتے ہیں [illegible] ہیں کہ قرآن



قرآن پڑھایا کرتی تھیں۔
۳۷۔ سنی فقہ میں ہے کہ نبی کریم بی بی عائشہ کی رانوں میں سر رکھ کر
قرآن پاک کی تلاوت کرتے تھے۔

[illegible]

نوٹ۔ [illegible] ہوا ہی تلاوت قرآن کے لئے
[illegible] عمل کیا ہے۔ ملاؤں کو چاہیئے کہ سنت [illegible]
کریں اور [illegible] میں بیویوں کو [illegible] رانوں میں
سر رکھ کر قرآن پڑھیں [illegible] رسول صاحب
رہے گا۔

۳۸۔ سنی فقہ میں ہے۔ نبی کریم نے فرمایا کہ جب [illegible]
حافظ [illegible] جو قرآن کو پڑھیں گے [illegible] قرآن ان کے حلق سے
نیچے نہیں اترے گا۔ بخاری شریف [illegible]

نوٹ۔ سنی بھائی اپنے [illegible] حافظوں پر فخر کرتے ہیں [illegible]
[illegible] قرآنی [illegible] اور [illegible] کر [illegible] حافظ
نہیں۔ [illegible]
دلوں میں قرآن [illegible] ٹھہرنے دیتے۔ اور ہم [illegible] کرتے ہیں کہ قرآن [illegible]
[illegible] اور [illegible] ٹھہرنے دے اور [illegible] کلام سے
[illegible] موجود نہیں ہوتا ہے۔